

## رواں قیمتوں کی بنیاد پر دودھ کی پیداوار کی مالیت

Posted On: 28 MAR 2017 8:15PM by PIB Delhi

مارچ، زراعت اور کاشت کاروں کی بہبود کے وزیر مملکت جناب سدرشن بھگت نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں 28 مئی دہلی بتایا ہے۔ قومی احتساب کی اعداد و شمار رپورٹ 2016 میں کہا گیا ہے کہ 2014-15 کے دوران دودھ کی پیداوار کی مالیت رواں قیمتوں کے لحاظ سے 5,00,405 کروڑ روپے کے بقدر رہی تھی، جبکہ 2011-12 کے دوران کی دائمی قیمت کی بنیاد پر یہ مالیت 3,89,846 کروڑ روپے کے بقدر رہی تھی۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں دودھ کی پیداوار میں ہونے والا اضافہ دائمی قیمتوں کی بنیاد پر 7.4 فیصد کے بقدر رہا ہے۔

قومی ڈیری ترقیات بورڈ کے مطابق تخمینہ لگایا گیا ہے کہ جس قدر دودھ کی مجموعی پیداوار ہوتی ہے، اس میں سے 46 فیصد مقدار کی کھپت مقامی طور پر ہو جاتی ہے اور 54 فیصد دودھ منڈی کی طرف آتا ہے۔ منڈی کی طرف آنے والے دودھ میں منظم شعبے کا حصص تقریباً 30 فیصد کا ہے، جبکہ بقیہ 70 فیصد غیر منظم شعبے کے ذریعے سنبھالا جاتا ہے۔ مجموعی رقیق دودھ کی منڈی، امداد باہمی کے ادارے اور نجی ڈیری کے شعبوں کے حصص تقریباً برابر ہیں۔

دودھ کی صنعت کی مجموعی گھریلو پیداوار کے تخمینے علیحدہ سے دستیاب نہیں ہیں۔ اگرچہ ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار میں مویشیوں کے شعبے کا تعاون تقریباً 4 فیصد کے بقدر کا ہے۔ دودھ کے گروپ کی پیداوار کی مالیت مجموعی مویشی شعبے کے لحاظ سے تقریباً 67 فیصد ہے۔

م ن ک ا

U-1485

(28.03.17)

Words.254

(Release ID: 1485909) Visitor Counter : 2

